Urdu

Group Number :	3
Group Id :	46419930
Group Maximum Duration :	45
Group Minimum Duration :	45
Show Attended Group? :	No
Edit Attended Group? :	No
Break time :	0
Group Marks :	200

Urdu

Section Id :	46419938
Section Number :	1
Section type :	Online
Mandatory or Optional :	Mandatory
Number of Questions :	50
Number of Questions to be attempted :	40
Section Marks :	200
Maximum Instruction Time :	0
Sub-Section Number :	1
Sub-Section Id :	464199101
Question Shuffling Allowed :	No

Question Number : 101 Question Id : 4641991605 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

حالی کا نام خواجہ الطاف حسین اور تخلص حالی تھا۔ وہ پانی پت میں پیدا ہوئے ۔ انھوں نے پانی پت اور دلی میں تعلیم حاصل کی۔انھیں باقاعدہ اور سلسلہ وار تعلیم کا موقع نہیں ملا لیکن اپنے علمی شوق اور مطالعے کے نوق کی بدولت انھوں نے فارسی و عربی میں بھی مہارت حاصل کرلی تھی۔ وہ اپنے زمانے میں رائج مذہبی اور غیر مذہبی علوم و فنون سے پوری واقفیت رکھتے تھے۔

حالی کے ادبی نوق کی تربیت دہلی کی ادبی مجلسوں اور شیفتہ و غالب کی صحبتوں میں ہوئی تھی۔ ان سب چیزوں نے مل کر انھیں ایک اچھا شاعر اور صاحب بصیرت ناقد و مصنف بنا دیا۔ 1856 میں ضلع حصار میں وہ کلکٹر کے دفتر میں ملازم ہوئے۔ 1857 کے ہنگاموں میں یہ ملازمت جاتی رہی۔ اس کے بعد وہ نواب مصطفےٰ خاں شیفتہ سے وابستہ ہو گئے اور تقریبا آٹھ برس وہ ان کے ساتھ رہے۔ شیفتہ کی وفات کے بعد 1872 میں لاہور کے گورنمنٹ بک ڈپو میں ملازم ہوئے۔ یہاں انگریزی کتابوں کے اردو ترجموں کی اصلاح کی خدمت ان کے سپرد ہوئی۔ چار سال وہاں رہ کر وہ دہلی واپس آئے اور اینگلو عربک اسکول میں مدرس ہو گئے۔

1887 میں ریاست حیدرآباد نے ان کے لیے پچھتر روپے ماہوار کا وظیفہ مقرر کیا ۔ 1891میں جب یہ وظیفہ سو روپے ماہوار ہو گیا تو حالی نے اسکول کی ملازمت چھوڑ دی اور پانی پت جاکر تصنیف و تلیف کے کاموں میں مشغول ہو گئے۔ وہیں ان کی وفات ہوئی۔

'حالی' کا پورا نام کیا تھا؟

1. مصطفےٰ خان
2. اسداللہ خان
3. خواجہ الطاف حسین
4. محمد حسین

Question Number : 102 Question Id : 4641991606 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

حالی کا نام خواجہ الطاف حسین اور تخلص حالیؔ تھا۔ وہ پانی پت میں پیدا ہوئے - انھوں نے پانی پت اور دلی میں تعلیم حاصل کی۔انھیں باقاعدہ اور سلسلہ وار تعلیم کا موقع نہیں ملا لیکن اپنے علمی شوق اور مطالعے کے ذوق کی بدولت انھوں نے فارسی و عربی میں بھی مہارت حاصل کرلی تھی۔ وہ اپنے زمانے میں رائج مذہبی اور غیر مذہبی علوم و فنون سے پوری واقفیت رکھتے تھے۔

حالی کے ادبی ذوق کی تربیت دہلی کی ادبی مجلسوں اور شیفتہ و غالب کی صحبتوں میں ہوئی تھی۔ ان سب چیزوں نے مل کر انھیں ایک اچھا شاعر اور صاحب بصیرت ناقد و مصنف بنا دیا۔ 1856 میں ضلع حصار میں وہ کلکٹر کے دفتر میں ملازم ہوئے۔ 1857 کے ہنگاموں میں یہ ملازمت جاتی رہی۔ اس کے بعد وہ نواب مصطفٰی خاں شیفتہ سے وابستہ ہو گئے اور تقریباً آٹھ برس وہ ان کے ساتھ رہے۔ شیفتہ کی وفات کے بعد 1872 میں لاہور کے گورنمنٹ بک ڈپو میں ملازم ہوئے۔ یہاں انگریزی کتابوں کے اردو ترجموں کی اصلاح کی خدمت ان کے سپرد ہوئی۔ چار سال وہاں رہ کر وہ دہلی واپس آئے اور اینگلو عربک اسکول میں مدرس ہو گئے۔

1887 میں ریاست حیدرآباد نے ان کے لیے پچھتر روپے ماہوار کا وظیفہ مقرر کیا - 1891میں جب یہ وظیفہ سو روپے ماہوار ہو گیا تو حالی نے اسکول کی ملازمت چھوڑ دی اور پانی پت جاکر تصنیف و تالیف کے کاموں میں مشغول ہو گئے۔ وہیں ان کی وفات ہوئی۔

الطاف حسین حالی لاہور کے گورنمنٹ بک ڈپومیں کب ملازم ہوئے؟

1. 1857
2. 1856
3. 1891
4. 1872

Question Number : 103 Question Id : 4641991607 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

حالی کا نام خواجہ الطاف حسین اور تخلص حالیؔ تھا۔ وہ پانی پت میں پیدا ہوئے ۔ انھوں نے پانی پت اور دلی میں تعلیم حاصل کی۔انھیں باقاعدہ اور سلسلہ وار تعلیم کا موقع نہیں ملا لیکن اپنے علمی شوق اور مطالعے کے نوق کی بدولت انھوں نے فارسی و عربی میں بھی مہارت حاصل کرلی تھی۔ وہ اپنے زمانے میں رائج مذہبی اور غیر مذہبی علوم و فنون سے پوری واقفیت رکھتے تھے۔

حالی کے ادبی نوق کی تربیت دہلی کی ادبی مجلسوں اور شیفتہ و غالب کی صحبتوں میں ہوئی تھی۔ ان سب چیزوں نے مل کر انھیں ایک اچھا شاعر اور صاحب بصیرت ناقد و مصنف بنا دیا۔ 1856 میں ضلع حصار میں وہ کلکٹر کے دفتر میں ملازم ہوئے۔ 1857 کے ہنگاموں میں یہ ملازمت جاتی رہی۔ اس کے بعد وہ نواب مصطفےٰ خاں شیفتہ سے وابستہ ہو گئے اور تقریبا آٹھ برس وہ ان کے ساتھ رہے۔ شیفتہ کی وفات کے بعد 1872 میں لاہور کے گورنمنٹ بک ڈپو میں ملازم ہوئے۔ یہاں انگریزی کتابوں کے اردو ترجموں کی اصلاح کی خدمت ان کے سپرد ہوئی۔ چار سال وہاں رہ کر وہ دہلی واپس آئے اور اینگلو عربک اسکول میں مدرس ہو گئے۔

1887 میں ریاست حیدرآباد نے ان کے لیے پچھتر روپے ماہوار کا وظیفہ مقرر کیا - 1891میں جب یہ وظیفہ سو روپے ماہوار ہو گیا تو حالی نے اسکول کی ملازمت چھوڑ دی اور پانی پت جاکر تصنیف و تلیف کے کاموں میں مشغول ہو گئے۔ وہیں ان کی وفات ہوئی۔

ریاست حیدرآباد نے حالی کے لیے پچھتر روپے ماہوار کا وظیفہ کب مقرر کیا؟

1. 1887
2. 1891
3. 1872
4. 1857

Question Number : 104 Question Id : 4641991608 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

حالی کا نام خواجہ الطاف حسین اور تخلص حالیؔ تھا۔ وہ پانی پت میں پیدا ہوئے ۔ انھوں نے پانی پت اور دلی میں تعلیم حاصل کی۔انھیں باقاعدہ اور سلسلہ وار تعلیم کا موقع نہیں ملا لیکن اپنے علمی شوق اور مطالعے کے ذوق کی بدولت انھوں نے فارسی و عربی میں بھی مہارت حاصل کرلی تھی۔ وہ اپنے زمانے میں رائج مذہبی اور غیر مذہبی علوم و فنون سے پوری واقفیت رکھتے تھے۔

حالی کے ادبی ذوق کی تربیت دہلی کی ادبی مجلسوں اور شیفتہ و غالب کی صحبتوں میں ہوئی تھی۔ ان سب چیزوں نے مل کر انھیں ایک اچھا شاعر اور صاحب بصیرت ناقد و مصنف بنا دیا۔ 1856 میں ضلع حصار میں وہ کلکٹر کے دفتر میں ملازم ہوئے۔ 1857 کے ہنگاموں میں یہ ملازمت جاتی رہی۔ اس کے بعد وہ نواب مصطفےٰ خاں شیفتہ سے وابستہ ہو گئے اور تقریباً آٹھ برس وہ ان کے ساتھ رہے۔ شیفتہ کی وفات کے بعد 1872 میں لاہور کے گورنمنٹ بک ڈپو میں ملازم ہوئے۔ یہاں انگریزی کتابوں کے اردو ترجموں کی اصلاح کی خدمت ان کے سپرد ہوئی۔ چار سال وہاں رہ کر وہ دہلی واپس آئے اور اینگلو عربک اسکول میں مدرس ہو گئے۔

1887 میں ریاست حیدرآباد نے ان کے لیے پچھتر روپے ماہوار کا وظیفہ مقرر کیا ۔ 1891میں جب یہ وظیفہ سو روپے ماہوار ہو گیا تو حالی نے اسکول کی ملازمت چھوڑ دی اور پانی پت جاکر تصنیف و تالیف کے کاموں میں مشغول ہو گئے۔ وہیں ان کی وفات ہوئی۔

1856 میں حالی کہاں ملازم ہوئے؟

1. گورنمنٹ بک ڈپو میں
2. کلکٹر کے دفتر میں
3. ریاست حیدر آباد میں
4. مصطفےٰ خاں شیفتہؔ کے یہاں

Question Number : 105 Question Id : 4641991609 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

حالی کا نام خواجہ الطاف حسین اور تخلص حالیؔ تھا۔ وہ پانی پت میں پیدا ہوئے ۔ انھوں نے پانی پت اور دلی میں تعلیم حاصل کی۔انھیں باقاعدہ اور سلسلہ وار تعلیم کا موقع نہیں ملا لیکن اپنے علمی شوق اور مطالعے کے ذوق کی بدولت انھوں نے فارسی و عربی میں بھی مہارت حاصل کرلی تھی۔ وہ اپنے زمانے میں رائج مذہبی اور غیر مذہبی علوم و فنون سے پوری واقفیت رکھتے تھے۔

حالی کے ادبی ذوق کی تربیت دہلی کی ادبی مجلسوں اور شیفتہ و غالب کی صحبتوں میں ہوئی تھی۔ ان سب چیزوں نے مل کر انھیں ایک اچھا شاعر اور صاحب بصیرت ناقد و مصنف بنا دیا۔ 1856 میں ضلع حصار میں وہ کلکٹر کے دفتر میں ملازم ہوئے۔ 1857 کے ہنگاموں میں یہ ملازمت جاتی رہی۔ اس کے بعد وہ نواب مصطفےٰ خاں شیفتہ سے وابستہ ہو گئے اور تقریباً آٹھ برس وہ ان کے ساتھ رہے۔ شیفتہ کی وفات کے بعد 1872 میں لاہور کے گورنمنٹ بک ڈپو میں ملازم ہوئے۔ یہاں انگریزی کتابوں کے اردو ترجموں کی اصلاح کی خدمت ان کے سپرد ہوئی۔ چار سال وہاں رہ کر وہ دہلی واپس آئے اور اینگلو عربک اسکول میں مدرس ہو گئے۔

1887 میں ریاست حیدرآباد نے ان کے لیے پچھتر روپے ماہوار کا وظیفہ مقرر کیا ۔ 1891میں جب یہ وظیفہ سو روپے ماہوار ہو گیا تو حالی نے اسکول کی ملازمت چھوڑ دی اور پانی پت جاکر تصنیف و تالیف کے کاموں میں مشغول ہو گئے۔ وہیں ان کی وفات ہوئی۔

حالی نے اپنے علمی شوق اور مطالعے کے ذوق کی بدولت کن زبانوں میں مہارت حاصل کرلی تھی؟

1. اردو و انگریزی
2. انگریزی و فارسی
3. انگریزی و عربی
4. فارسی و عربی

Question Number : 106 Question Id : 4641991610 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

حالی کا نام خواجہ الطاف حسین اور تخلص حالیؔ تھا۔ وہ پانی پت میں پیدا ہوئے ۔ انھوں نے پانی پت اور دلی میں تعلیم حاصل کی۔انھیں باقاعدہ اور سلسلہ وار تعلیم کا موقع نہیں ملا لیکن اپنے علمی شوق اور مطالعے کے نوق کی بدولت انھوں نے فارسی و عربی میں بھی مہارت حاصل کرلی تھی۔ وہ اپنے زمانے میں رائج مذہبی اور غیر مذہبی علوم و فنون سے پوری واقفیت رکھتے تھے۔

حالی کے ادبی نوق کی تربیت دہلی کی ادبی مجلسوں اور شیفتہ و غلب کی صحبتوں میں ہوئی تھی۔ ان سب چیزوں نے مل کر انھیں ایک اچھا شاعر اور صاحب بصیرت ناقد و مصنف بنا دیا۔ 1856 میں ضلع حصار میں وہ کلکٹر کے دفتر میں ملازم ہوئے۔ 1857 کے ہنگاموں میں یہ ملازمت جاتی رہی۔ اس کے بعد وہ نواب مصطفٰے خاں شیفتہ سے وابستہ ہو گئے اور تقریبا آٹھ برس وہ ان کے ساتھ رہے۔ شیفتہ کی وفات کے بعد 1872 میں لاہور کے گورنمنٹ بک ڈپو میں ملازم ہوئے۔ یہاں انگریزی کتابوں کے ارنو ترجموں کی اصلاح کی خدمت ان کے سپرد ہوئی۔ چار سال وہاں رہ کر وہ دہلی واپس آئے اور اینگلو عربک اسکول میں مدرس ہو گئے۔

1887 میں ریاست حیدرآباد نے ان کے لیے پچھتر روپے ماہوار کا وظیفہ مقرر کیا ۔ 1891میں جب یہ وظیفہ سو روپے ماہوار ہو گیا تو حالی نے اسکول کی ملازمت چھوڑ دی اور پانی پت جاکر تصنیف و تلیف کے کاموں میں مشغول ہو گئے۔ وہیں ان کی وفات ہوئی۔

نواب مصطفٰے خاں شیفتہ سے حالی کتنے برس وابستہ رہے؟

1. پانچ برس
2. آٹھ برس
3. دس برس
4. بارہ برس

Sub-Section Number : 2
Sub-Section Id : 464199102
Question Shuffling Allowed : No

Question Number : 107 Question Id : 4641991611 Question Type : MCQ Option Shuffling : No Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

ٹیلی ویژن کی نشریات کا آغاز سب سے پہلے 1920 میں امریکہ میں ہوا تھا۔ ہندوستان میں 15 ستمبر 1959 میں پہلی بار تجرباتی طور پر ٹیلی ویژن نشریات عمل میں آئیں۔ 1961 سے اسکول ٹی وی (S. T. V) کا آغاز ہوا اور مستقل طور پر پروگرام نشر کیے جانے لگے یہ پروگرام تعلیمی ہوتے تھے اور خاص طور سے سائنس کے اساتذہ اور طالب علموں کو نظر میں رکھ کر تیار کیے جاتے تھے۔ 1959 سے 1965 تک ہفتے میں صرف ایک دن ایک گھنٹے تک کے پروگرام دکھائے جاتے تھے۔1965 سے روز ایک گھنٹے کا پروگرام دکھایا جانے لگا۔ 1965 میں پہلی بار کچھ تفریحی پروگراموں کا بھی آغاز ہوا۔ لیکن تعلیم، صحت، دیہی مسائل اور مختلف ترقیاتی پروگرام کو اب بھی ترجیح حاصل تھی۔ یہ سلسلہ 1976 تک چلتا رہا۔ اسی برس ٹیلی ویژن سے کاروباری نشریات کا آغاز ہوا۔ اب تک ٹیلی ویژن اور ریڈیو ایک ہی شعبے کی دو شاخیں تھیں اور ایک ہی ڈائرکٹریٹ کے تحت تھیں ۔ اسی برس ٹیلی ویژن کو الگ مستقل ادارہ بنایا گیا جسے دور درشن نام دیا گیا۔

1982 میں ٹیلی ویژن میں انقلابی تبدیلیاں اس وقت آئیں جب سیٹلائٹ کے ذریعے قومی نیٹ ورک (National Network) قائم کیا گیا اور قومی نشریات کا سلسلہ شروع ہوا۔ اسے بیک وقت پورے ہندوستان میں دیکھا جانے لگا اور ہندوستان میں پہلی بار رنگین نشریات عمل میں آئیں۔ اسی سال ٹیلی ویژن پر پہلی بار راست نشریات (Live Telecast) کا آغاز ہوا۔ ایشیائی کھیلوں اور نوابستہ ممالک کی کانفرنس کو دور درشن پر سیدھا دکھایا گیا۔ 1984 میں ہندوستان کا پہلا ٹی وی سیریل ' ہم لوگ' شروع ہوا۔

ٹیلی ویژن کی نشریات کا آغاز سب سے پہلے کس ملک میں ہوا؟

1. ہندوستان
2. امریکہ
3. برطانیہ
4. جرمنی

Question Number : 108 Question Id : 4641991612 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

ٹیلی ویژن کی نشریات کا آغاز سب سے پہلے 1920 میں امریکہ میں ہوا تھا۔ ہندوستان میں 15 ستمبر 1959 میں پہلی بار تجرباتی طور پر ٹیلی ویژن نشریات عمل میں آئیں۔ 1961 سے اسکول ٹی وی (S. T. V) کا آغاز ہوا اور مستقل طور پر پروگرام نشر کیے جانے لگے یہ پروگرام تعلیمی ہوتے تھے اور خاص طور سے سائنس کے اساتذہ اور طالب علموں کو نظر میں رکھ کر تیار کیے جاتے تھے۔ 1959 سے 1965 تک ہفتے میں صرف ایک دن ایک گھنٹے تک کا پروگرام دکھائے جاتے تھے۔1965 سے روز ایک گھنٹے کا پروگرام دکھایا جانے لگا۔ 1965 میں پہلی بار کچھ تفریحی پروگراموں کا بھی آغاز ہوا۔ لیکن تعلیم، صحت، دیہی مسائل اور مختلف ترقیاتی پروگرام کو اب بھی ترجیح حاصل تھی۔ یہ سلسلہ 1976 تک چلتا رہا۔ اسی برس ٹیلی ویژن سے کاروباری نشریات کا آغاز ہوا۔ اب تک ٹیلی ویژن اور ریڈیو ایک ہی شعبے کی دو شاخیں تھیں اور ایک ہی ڈائرکٹریٹ کے تحت تھے۔ اسی برس ٹیلی ویژن کو الگ مستقل ادارہ بنایا گیا جسے دوردرشن نام دیا گیا۔

1982 میں ٹیلی ویژن میں انقلابی تبدیلیاں اس وقت آئیں جب سیٹلائٹ کے ذریعے قومی نیٹ ورک (National Network) قائم کیا گیا اور قومی نشریات کا سلسلہ شروع ہوا۔ اسے بیک وقت پورے ہندوستان میں دیکھا جانے لگا اور ہندوستان میں پہلی بار رنگین نشریات عمل میں آئیں۔ اسی سال ٹیلی ویژن پر پہلی بار راست نشریات (Live Telecast) کا آغاز ہوا۔ ایشیائی کھیلوں اور نوابستہ ممالک کی کانفرنس کو دور درشن پر سیدھا دکھایا گیا۔ 1984 میں ہندوستان کا پہلا ٹی وی سیریل ' ہم لوگ ' شروع ہوا۔

ہندوستان میں پہلی بار تجرباتی طور پر ٹیلی ویژن نشریات کب عمل میں آئیں؟

1. 1961
2. 1965
3. 1982
4. 1959

Question Number : 109 Question Id : 4641991613 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

ٹیلی ویژن کی نشریات کا آغاز سب سے پہلے 1920 میں امریکہ میں ہوا تھا۔ ہندوستان میں 15 ستمبر1959 میں پہلی بار تجرباتی طور پر ٹیلی ویژن نشریات عمل میں آئیں۔ 1961 سے اسکول ٹی وی (S. T. V) کا آغاز ہوا اور مستقل طور پر پروگرام نشر کیے جانے لگےیہ پروگرام تعلیمی ہوتے تھےاور خاص طور سے سائنس کے اساتذہ اور طلب علموں کو نظر میں رکھ کر تیار کیے جاتے تھے۔ 1959 سے 1965 تک ہفتے میں صرف ایک دن ایک گھنٹے تک کا پروگرام دکھائے جاتے تھے۔1965 سے روز ایک گھنٹے کا پروگرام دکھایا جانے لگا۔ 1965 میں پہلی بار کچھ تفریحی پروگراموں کا بھی آغاز ہوا۔ لیکن تعلیم، صحت، دیہی مسائل اور مختلف ترقیاتی پروگرام کو اب بھی ترجیح حاصل تھی۔ یہ سلسلہ 1976 تک چلتا رہا۔ اسی برس ٹیلی ویژن سے کاروباری نشریات کا آغاز ہوا۔ اب تک ٹیلی ویژن اور ریڈیو ایک ہی شعبے کی دو شاخیں تھیں اور ایک ہی ڈائرکٹریٹ کے تحت تھے۔ اسی برس ٹیلی ویژن کو الگ مستقل ادارہ بنایا گیا جسے دور درشن نام دیا گیا۔

1982 میں ٹیلی ویژن میں انقلابی تبدیلیاں اس وقت آئیں جب سیٹلائٹ کے ذریعے قومی نیٹ ورک (National Network) قائم کیا گیا اور قومی نشریات کا سلسلہ شروع ہوا۔ اسے بیک وقت پورے ہندوستان میں دیکھا جانے لگا اور ہندوستان میں پہلی بار رنگین نشریات عمل میں آئیں۔ اسی سال ٹیلی ویژن پر پہلی بار راست نشریات (Live Telecast) کا آغاز ہوا۔ ایشیائی کھیلوں اور ناوابستہ ممالک کی کانفرنس کو دور درشن پر سیدھا دکھایا گیا۔ 1984 میں ہندوستان کا پہلا ٹی وی سیریل ' ہم لوگ' شروع ہوا۔

ہندوستانی ٹیلی ویژن پر پہلی بار تفریحی پروگراموں کا آغاز کب ہوا؟

1. 1959
2. 1965
3. 1982
4. 1984

Question Number : 110 Question Id : 4641991614 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

ٹیلی ویژن کی نشریات کا آغاز سب سے پہلے 1920 میں امریکہ میں ہوا تھا۔ ہندوستان میں 15 ستمبر 1959 میں پہلی بار تجرباتی طور پر ٹیلی ویژن نشریات عمل میں آئیں۔ 1961 سے اسکول ٹی وی (S. T. V) کا آغاز ہوا اور مستقل طور پر پروگرام نشر کیے جانے لگے یہ پروگرام تعلیمی ہوتے تھے اور خاص طور سے سائنس کے اساتذہ اور طالب علموں کو نظر میں رکھ کر تیار کیے جاتے تھے۔ 1959 سے 1965 تک ہفتے میں صرف ایک دن ایک گھنٹے تک کا پروگرام دکھائے جاتے تھے۔1965 سے روز ایک گھنٹے کا پروگرام دکھایا جانے لگا۔ 1965 میں پہلی بار کچھ تفریحی پروگراموں کا بھی آغاز ہوا۔ لیکن تعلیم، صحت، دیہی مسائل اور مختلف ترقیاتی پروگرام کو اب بھی ترجیح حاصل تھی۔ یہ سلسلہ 1976 تک چلتا رہا۔ اسی برس ٹیلی ویژن سے کاروباری نشریات کا آغاز ہوا۔ اب تک ٹیلی ویژن اور ریڈیو ایک ہی شعبے کی دو شاخیں تھیں اور ایک ہی ڈائرکٹریٹ کے تحت تھے۔ اسی برس ٹیلی ویژن کو الگ مستقل ادارہ بنایا گیا جسے دوردرشن نام دیا گیا۔

1982 میں ٹیلی ویژن میں انقلابی تبدیلیاں اس وقت آئیں جب سیٹلائٹ کے ذریعے قومی نیٹ ورک (National Network) قائم کیا گیا اور قومی نشریات کا سلسلہ شروع ہوا۔ اسے بیک وقت پورے ہندوستان میں دیکھا جانے لگا اور ہندوستان میں پہلی بار رنگین نشریات عمل میں آئیں۔ اسی سال ٹیلی ویژن پر پہلی بار راست نشریات (Live Telecast) کا آغاز ہوا۔ ایشیائی کھیلوں اور نوابستہ ممالک کی کانفرنس کو دور درشن پر سیدھا دکھایا گیا۔ 1984 میں ہندوستان کا پہلا ٹی وی سیریل ' ہم لوگ' شروع ہوا۔

ٹیلی ویژن میں سیٹلائٹ کے ذریعے قومی نیٹ ورک (National Network) کب قائم کیا گیا؟

1. 1982
2. 1984
3. 1965
4. 1959

Question Number : 111 Question Id : 4641991615 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

ٹیلی ویژن کی نشریات کا آغاز سب سے پہلے 1920 میں امریکہ میں ہوا تھا۔ ہندوستان میں 15 ستمبر 1959 میں پہلی بار تجرباتی طور پر ٹیلی ویژن نشریات عمل میں آئیں۔ 1961 سے اسکول ٹی وی (S. T. V) کا آغاز ہوا اور مستقل طور پر پروگرام نشر کیے جانے لگے یہ پروگرام تعلیمی ہوتے تھے اور خاص طور سے سائنس کے اساتذہ اور طالب علموں کو نظر میں رکھ کر تیار کیے جاتے تھے۔ 1959 سے 1965 تک ہفتے میں صرف ایک دن ایک گھنٹے تک کا پروگرام دکھائے جاتے تھے۔1965 سے روز ایک گھنٹے کا پروگرام دکھایا جانے لگا۔ 1965 میں پہلی بار کچھ تفریحی پروگراموں کا بھی آغاز ہوا۔ لیکن تعلیم، صحت، دیہی مسائل اور مختلف ترقیاتی پروگرام کو اب بھی ترجیح حاصل تھی۔ یہ سلسلہ 1976 تک چلتا رہا۔ اسی برس ٹیلی ویژن سے کاروباری نشریات کا آغاز ہوا۔ اب تک ٹیلی ویژن اور ریڈیو ایک ہی شعبے کی دو شاخیں تھیں اور ایک ہی ڈائرکٹریٹ کے تحت تھے۔ اسی برس ٹیلی ویژن کو الگ مستقل ادارہ بنایا گیا جسے دوردرشن نام دیا گیا۔

1982 میں ٹیلی ویژن میں انقلابی تبدیلیاں اس وقت آئیں جب سیٹلائٹ کے ذریعے قومی نیٹ ورک (National Network) قائم کیا گیا اور قومی نشریات کا سلسلہ شروع ہوا۔ اسے بیک وقت پورے ہندوستان میں دیکھا جانے لگا اور ہندوستان میں پہلی بار رنگین نشریات عمل میں آئیں۔ اسی سال ٹیلی ویژن پر پہلی بار راست نشریات (Live Telecast) کا آغاز ہوا۔ ایشیائی کھیلوں اور ناوابستہ ممالک کی کانفرنس کو دور درشن پر سیدھا دکھایا گیا۔ 1984 میں ہندوستان کا پہلا ٹی وی سیریل ' ہم لوگ' شروع ہوا۔

ہندوستان کا پہلا ٹی وی سیریل کا نام کیا ہے؟

1. دوردرشن
2. راست نشریات
3. ہم لوگ
4. تفریحی پروگرام

Question Number : 112 Question Id : 4641991616 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

ٹیلی ویژن کی نشریات کا آغاز سب سے پہلے 1920 میں امریکہ میں ہوا تھا۔ ہندوستان میں 15 ستمبر 1959 میں پہلی بار تجرباتی طور پر ٹیلی ویژن نشریات عمل میں آئیں۔ 1961 سے اسکول ٹی وی (S. T. V) کا آغاز ہوا اور مستقل طور پر پروگرام نشر کیے جانے لگے یہ پروگرام تعلیمی ہوتے تھے اور خاص طور سے سائنس کے اساتذہ اور طالب علموں کو نظر میں رکھ کر تیار کیے جاتے تھے۔ 1959 سے 1965 تک ہفتے میں صرف ایک دن ایک گھنٹے تک کا پروگرام دکھائے جاتے تھے۔1965 سے روز ایک گھنٹے کا پروگرام دکھایا جانے لگا۔ 1965 میں پہلی بار کچھ تفریحی پروگراموں کا بھی آغاز ہوا۔ لیکن تعلیم، صحت، دیہی مسائل اور مختلف ترقیاتی پروگرام کو اب بھی ترجیح حاصل تھی۔ یہ سلسلہ 1976 تک چلتا رہا۔ اسی برس ٹیلی ویژن سے کاروباری نشریات کا آغاز ہوا۔ اب تک ٹیلی ویژن اور ریڈیو ایک ہی شعبے کی دو شاخیں تھیں اور ایک ہی ڈائرکٹریٹ کے تحت تھے۔ اسی برس ٹیلی ویژن کو الگ مستقل ادارہ بنایا گیا جسے دوردرشن نام دیا گیا۔

1982 میں ٹیلی ویژن میں انقلابی تبدیلیاں اس وقت آئیں جب سیٹلائٹ کے ذریعے قومی نیٹ ورک (National Network) قائم کیا گیا اور قومی نشریات کا سلسلہ شروع ہوا۔ اسے بیک وقت پورے ہندوستان میں دیکھا جانے لگا اور ہندوستان میں پہلی بار رنگین نشریات عمل میں آئیں۔ اسی سال ٹیلی ویژن پر پہلی بار راست نشریات (Live Telecast) کا آغاز ہوا۔ ایشیائی کھیلوں اور نوابستہ ممالک کی کانفرنس کو دور درشن پر سیدھا دکھایا گیا۔ 1984 میں ہندوستان کا پہلا ٹی وی سیریل ' ہم لوگ' شروع ہوا۔

اسکول ٹی وی (S. T. V) کا آغاز کب ہوا ؟

1. 1959
2. 1961
3. 1982
4. 1965

Sub-Section Number : 3

Sub-Section Id : 464199103

Question Shuffling Allowed : No

Question Number : 113 Question Id : 4641991617 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

اردو کا پہلا سفرنامہ یوسف خاں کمبل پوش کا 'عجائبات فرنگ' ہے۔ یوسف خاں نے 30 مارچ 1837میں کلکتہ سے پانی کے جہاز کے ذریعے انگلستان کا سفر کیا تھا۔ انہوں نے انگلستان کے شہر لندن میں قیام کیا۔ وہاں کی آب و ہوا، نئی نئی ایجادات اور وہاں کے باشندوں کا ذکر انہوں نے نہایت دل چسپ انداز میں کیا ہے۔

سرسید احمد خاں کے سفرنامے 'مسافران لندن' کو بہت شہرت حاصل ہوئی۔ سرسید کے معروف معاصرین میں محمد حسین آزاد کا سفرنامہ [سیر ایران' اور مولانا شبلی کے 'سفرنامئہ روم و مصر و شام' بھی اہم سفرنامے ہیں۔

بیسویں صدی کے سفرناموں میں منشی محبوب عالم کے دو سفرنامے 'سفرنامہ یوروپ' اور 'سفرنامئہ بغداد' ، قاضی عبدالغفار کا سفرنامہ 'نقش فرنگ' بہت مقبول ہوئے۔

خواجہ احمد عباس کا 'مسافر کی ڈائری' ، پروفیسر احتشام حسین کا 'ساحل اور سمندر '، قرۃالعین حیدر کا'جہان دیگر ' اور 'شاہراہ حریر ' اردو کے دل چسپ سفرنامے ہیں۔ مشہور سفرنامہ نگاروں میں بیگم اختر ریاض، مستنصر حسین تارڑکے نام بھی شامل ہیں۔ اردو میں چند مزاحیہ سفرنامے بھی لکھے گئے ہیں جن میں ابن انشا، شفیق الرحمن اور مجتبیٰ حسین کے سفرنامے قابل ذکر ہیں۔

یوسف خاں کمبل پوش نے کس سفرنامے میں لندن کی آب و ہوا، نئی نئی ایجادات اور وہاں کے باشندوں کا ذکر نہایت دل چسپ انداز میں کیا ہے؟

1. عجائبات فرنگ
2. سفرنامہ یوروپ
3. نقش فرنگ
4. ساحل اور سمندر

Question Number : 114 Question Id : 4641991618 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

اردو کا پہلا سفرنامہ یوسف خاں کمبل پوش کا 'عجائبات فرنگ' ہے۔ یوسف خاں نے 30 مارچ 1837میں کلکتہ سے پانی کے جہاز کے ذریعے انگلستان کا سفر کیا تھا۔ انہوں نے انگلستان کے شہر لندن میں قیام کیا۔ وہاں کی آب و ہوا، نئی نئی ایجادات اور وہاں کے باشندوں کا ذکر انہوں نے نہایت دل چسپ انداز میں کیا ہے۔

سرسید احمد خاں کے سفرنامے 'مسافران لندن' کو بہت شہرت حاصل ہوئی۔ سرسید کے معروف معاصرین میں محمد حسین آزاد کا سفرنامہ [سیر ایران' اور مولانا شبلی کے 'سفرنامۂ روم و مصر و شام' بھی اہم سفرنامے ہیں۔

بیسویں صدی کے سفرناموں میں منشی محبوب عالم کے دو سفرنامے 'سفرنامہ یوروپ' اور 'سفرنامۂ بغداد' ، قاضی عبدالغفار کا سفرنامہ 'نقش فرنگ' بہت مقبول ہوئے۔

خواجہ احمد عباس کا 'مسافر کی ڈائری' ، پروفیسر احتشام حسین کا 'ساحل اور سمندر '، قرۃالعین حیدر کا'جہان دیگر ' اور 'شاہراہ حریر ' اردو کے دل چسپ سفرنامے ہیں۔ مشہور سفرنامہ نگاروں میں بیگم اختر ریاض، مستنصر حسین تارڑکے نام بھی شامل ہیں۔ اردو میں چند مزاحیہ سفرنامے بھی لکھے گئے ہیں جن میں ابن انشا، شفیق الرحمن اور مجتبی حسین کے سفرنامے قابل ذکر ہیں۔

مسافران لندن کس کا سفرنامہ ہے؟

1. یوسف خاں کمبل پوش
2. خواجہ احمد عباس
3. سرسید احمد خاں
4. قاضی عبدالغفار

Question Number : 115 Question Id : 4641991619 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

اردو کا پہلا سفرنامہ یوسف خاں کمبل پوش کا 'عجائبات فرنگ' ہے۔ یوسف خاں نے 30 مارچ 1837میں کلکتہ سے پانی کے جہاز کے ذریعے انگلستان کا سفر کیا تھا۔ انہوں نے انگلستان کے شہر لندن میں قیام کیا۔ وہاں کی آب و ہوا، نئی نئی ایجادات اور وہاں کے باشندوں کا ذکر انہوں نے نہایت دل چسپ انداز میں کیا ہے۔

سرسید احمد خاں کے سفرنامے 'مسافران لندن' کو بہت شہرت حاصل ہوئی۔ سرسید کے معروف معاصرین میں محمد حسین آزاد کا سفرنامہ [سیر ایران' اور مولانا شبلی کے 'سفرنامۂ روم و مصر و شام' بھی اہم سفرنامے ہیں۔

بیسویں صدی کے سفرناموں میں منشی محبوب عالم کے دو سفرنامے 'سفرنامہ یوروپ' اور 'سفرنامۂ بغداد' ، قاضی عبدالغفار کا سفرنامہ 'نقش فرنگ' بہت مقبول ہوئے۔

خواجہ احمد عباس کا 'مسافر کی ڈائری' ، پروفیسر احتشام حسین کا 'ساحل اور سمندر '، قرۃالعین حیدر کا'جہان دیگر ' اور 'شاہراہ حریر ' اردو کے دل چسپ سفرنامے ہیں۔ مشہور سفرنامہ نگاروں میں بیگم اختر ریاض، مستنصر حسین تارڑکے نام بھی شامل ہیں۔ اردو میں چند مزاحیہ سفرنامے بھی لکھے گئے ہیں جن میں ابن انشا، شفیق الرحمن اور مجتبی حسین کے سفرنامے قابل ذکر ہیں۔

ذیل میں سے کون سرسید کے معروف معاصر ہیں؟

1. ابن انشا
2. منشی محبوب عالم
3. خواجہ احمد عباس
4. شبلی نعمانی

Question Number : 116 Question Id : 4641991620 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

اردو کا پہلا سفرنامہ یوسف خاں کمبل پوش کا 'عجائبات فرنگ' ہے۔ یوسف خاں نے 30 مارچ 1837میں کلکتہ سے پانی کے جہاز کے ذریعے انگلستان کا سفر کیا تھا۔ انھوں نے انگلستان کے شہر لندن میں قیام کیا۔ وہاں کی آب و ہوا، نئی نئی ایجادات اور وہاں کے باشندوں کا ذکر انھوں نے نہایت دل چسپ انداز میں کیا ہے۔

سرسید احمد خاں کے سفرنامے 'مسافران لندن' کو بہت شہرت حاصل ہوئی۔ سرسید کے معروف معاصرین میں محمد حسین آزاد کا سفرنامہ [سیر ایران' اور مولانا شبلی کے 'سفرنامئہ روم و مصر و شام' بھی اہم سفرنامے ہیں۔

بیسویں صدی کے سفرناموں میں منشی محبوب عالم کے دو سفرنامے 'سفرنامہ یوروپ' اور 'سفرنامئہ بغداد' ، قاضی عبدالغفار کا سفرنامہ 'نقش فرنگ' بہت مقبول ہوئے۔

خواجہ احمد عباس کا 'مسافر کی ڈائری' ، پروفیسر احتشام حسین کا 'ساحل اور سمندر'، قرۃالعین حیدر کا'جہان دیگر' اور 'شاہراہ حریر' اردو کے دل چسپ سفرنامے ہیں۔ مشہور سفرنامہ نگاروں میں بیگم اختر ریاض، مستنصر حسین تارڑکے نام بھی شامل ہیں۔ اردو میں چند مزاحیہ سفرنامے بھی لکھے گئے ہیں جن میں ابن انشا، شفیق الرحمن اور مجتبی حسین کے سفرنامے قابل ذکر ہیں۔

ذیل میں سے کون سا سفرنامہ قاضی عبدالغفار کا ہے؟

1. مسافران لندن
2. نقش فرنگ
3. عجائبات فرنگ
4. سفرنامہ یوروپ

Question Number : 117 Question Id : 4641991621 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

اردو کا پہلا سفرنامہ یوسف خاں کمبل پوش کا 'عجائبات فرنگ' ہے۔ یوسف خاں نے 30 مارچ 1837میں کلکتہ سے پانی کے جہاز کے ذریعے انگلستان کا سفر کیا تھا۔ انہوں نے انگلستان کے شہر لندن میں قیام کیا۔ وہاں کی آب و ہوا، نئی نئی ایجادات اور وہاں کے باشندوں کا ذکر انہوں نے نہایت دل چسپ انداز میں کیا ہے۔

سرسید احمد خاں کے سفرنامے 'مسافران لندن' کو بہت شہرت حاصل ہوئی۔ سرسید کے معروف معاصرین میں محمد حسین آزاد کا سفرنامہ [سیر ایران' اور مولانا شبلی کے 'سفرنامئہ روم و مصر و شام' بھی اہم سفرنامے ہیں۔

بیسویں صدی کے سفرناموں میں منشی محبوب عالم کے دو سفرنامے 'سفرنامہ یوروپ' اور 'سفرنامئہ بغداد' ، قاضی عبدالغفار کا سفرنامہ 'نقش فرنگ' بہت مقبول ہوئے۔

خواجہ احمد عباس کا 'مسافر کی ڈائری' ، پروفیسر احتشام حسین کا 'ساحل اور سمندر'، قرۃالعین حیدر کا'جہان دیگر' اور 'شاہراہ حریر' اردو کے دل چسپ سفرنامے ہیں۔ مشہور سفرنامہ نگاروں میں بیگم اختر ریاض، مستنصر حسین تارڑکے نام بھی شامل ہیں۔ اردو میں چند مزاحیہ سفرنامے بھی لکھے گئے ہیں جن میں ابن انشا، شفیق الرحمن اور مجتبی حسین کے سفرنامے قابل ذکر ہیں۔

ذیل میں سے کس نے مزاحیہ سفرنامے لکھے؟

1. قرۃالعین حیدر
2. شفیق الرحمن
3. مستنصر حسین تارڑ
4. منشی محبوب عالم

Question Number : 118 Question Id : 4641991622 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

اردو کا پہلا سفرنامہ یوسف خاں کمبل پوش کا 'عجائبات فرنگ' ہے۔ یوسف خاں نے 30 مارچ 1837میں کلکتہ سے پانی کے جہاز کے ذریعے انگلستان کا سفر کیا تھا۔ انہوں نے انگلستان کے شہر لندن میں قیام کیا۔ وہاں کی آب و ہوا، نئی نئی ایجادات اور وہاں کے باشندوں کا ذکر انہوں نے نہایت دل چسپ انداز میں کیا ہے۔

سرسید احمد خاں کے سفرنامے 'مسافران لندن' کو بہت شہرت حاصل ہوئی۔ سرسید کے معروف معاصرین میں محمد حسین آزاد کا سفرنامہ [سیر ایران' اور مولانا شبلی کے 'سفرنامئہ روم و مصر و شام' بھی اہم سفرنامے ہیں۔

بیسویں صدی کے سفرناموں میں منشی محبوب عالم کے دو سفرنامے 'سفرنامہ یوروپ' اور 'سفرنامئہ بغداد' ، قاضی عبدالغفار کا سفرنامہ 'نقش فرنگ' بہت مقبول ہوئے۔

خواجہ احمد عباس کا 'مسافر کی ڈائری' ، پروفیسر احتشام حسین کا 'ساحل اور سمندر'، قرۃالعین حیدر کا'جہان دیگر' اور 'شاہراہ حریر' اردو کے دل چسپ سفرنامے ہیں۔ مشہور سفرنامہ نگاروں میں بیگم اختر ریاض، مستنصر حسین تارڑکے نام بھی شامل ہیں۔ اردو میں چند مزاحیہ سفرنامے بھی لکھے گئے ہیں جن میں ابن انشا، شفیق الرحمن اور مجتبی حسین کے سفرنامے قابل ذکر ہیں۔

30 مارچ 1837میں کلکتہ سے پانی کے جہاز کے ذریعے انگلستان کا سفر کس نے کیا تھا؟

1. سرسید احمد خاں
2. محمد حسین آزاد
3. قاضی عبدالغفار
4. یوسف خاں کمبل پوش

Sub-Section Number : 4
Sub-Section Id : 464199104
Question Shuffling Allowed : No

Question Number : 119 Question Id : 4641991623 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

جس وقت موتی نگر کی پچھم کی چوٹیوں پر دھوپ کی پہلی چمک نظر آئی، اس وقت تک چھ بچوں کا یہ قافلہ سو فٹ پہاڑ پر چڑھ چکا تھا، اور بہت تھک چکا تھا۔ ہوا ٹھنڈی تھی، تیز تھی اور مخلف تھی، اس وجہ سے بچوں کو خالی پیٹ اوپر چڑھنے میں بہت دشواری ہو رہی تھی۔ للو کئی مرتبہ رو چکا تھا اور رجنی کے ہاتھ سے اس پر پٹ بھی چکا تھا۔ رجنی نے ذرا دیر اسے گود میں بھی لیا تھا لیکن بارہ برس کی لڑکی جسے پیٹ بھر کھانا نہ ملتا ہوکیسے دو سال کے بچے کو لے کر دور تک جا سکتی تھی۔ اس لیے للو چل سکے یا نہ چل سکے اسے چلنا تو پڑے گا ورنہ رجنی مار مار کر راستے ہی میں ختم کردیگی۔ اس وقت تو وہ کچلی ہوئی ناگن کی طرح بپھری ہوئی تھی۔اسے سخت کوفت تھی کہ یہ دو سال کا ہڈیوں کا ڈھانچہ ، میں جہاں جاؤں یا جو کام کروں میری راہ میں حائل رہتا ہے۔ اب دیکھوں اس وقت عیش و آرام کی دنیا صرف چار سو فٹ اوپر ہے۔ اگر یہ نہ ہوتا تو میں کب کی وہاں پہنچ چکی ہوتی۔

رجنی کا غصہ دیکھ کر کلو جو للو سے دو سال بڑا تھا اور منی جو چار سال بڑی تھی، سہمے ہوئے تھے اور ہانپ ہانپ کر ایک ایک قدم آگے بڑھ رہے تھے۔ البتہ تلسی اور رامو، رجنی کی طرح تازہ دم تھے بلکہ ان دونوں نے بھی للو کو باری باری گود میں ذرا ذرا دیر کے لیے اٹھا لیا تھا۔

کلو ، للو سے کتنے سال بڑا تھا؟

1. دو سال
2. تین سال
3. چار سال
4. ایک سال

Question Number : 120 Question Id : 4641991624 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

جس وقت موتی نگر کی پچھم کی چوٹیوں پر دھوپ کی پہلی چمک نظر آئی، اس وقت تک چھ بچوں کا یہ قافلہ سو فٹ پہاڑ پر چڑھ چکا تھا، اور بہت تھک چکا تھا۔ ہوا ٹھنڈی تھی، تیز تھی اور مخلف تھی، اس وجہ سے بچوں کو خالی پیٹ اوپر چڑھنے میں بہت نشواری ہو رہی تھی۔ للو کئی مرتبہ رو چکا تھا اور رجنی کے ہاتھ سے اس پر پٹ بھی چکا تھا۔ رجنی نے ذرا دیر اسے گود میں بھی لیا تھا لیکن بارہ برس کی لڑکی جسے پیٹ بھر کھانا نہ ملتا ہوکیسے دو سال کے بچے کو لے کر دور تک جا سکتی تھی۔ اس لیے للو چل سکے یا نہ چل سکے اسے چلنا تو پڑے گا ورنہ رجنی مار مار کر راستے ہی میں ختم کردیگی۔ اس وقت تو وہ کچلی ہوئی ناگن کی طرح بپھری ہوئی تھی۔اسے سخت کوفت تھی کہ یہ دو سال کا ہڈیوں کا ڈھانچہ ، میں جہاں جاؤں یا جو کام کروں میری راہ میں حائل رہتا ہے۔ اب دیکھوں اس وقت عیش و آرام کی دنیا صرف چار سو فٹ اوپر ہے۔ اگر یہ نہ ہوتا تو میں کب کی وہاں پہنچ چکی ہوتی۔

رجنی کا غصہ دیکھ کر کلو جو للو سے دو سال بڑا تھا اور منی جو چار سال بڑی تھی، سہمے ہوئے تھے اور ہانپ ہانپ کر ایک ایک قدم آگے بڑھ رہے تھے۔ البتہ تلسی اور رامو، رجنی کی طرح تازہ دم تھے بلکہ ان دونون نے بھی للو کو باری باری گود میں ذرا ذرا دیر کے لیے اٹھا لیا تھا۔

رجنی کے علاوہ اور کس نے للو کو باری باری سے گود میں اٹھایا تھا؟

1. منی
2. کلو
3. تلسی
4. موتی

Question Number : 121 Question Id : 4641991625 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

جس وقت موتی نگر کی پچھم کی چوٹیوں پر دھوپ کی پہلی چمک نظر آئی، اس وقت تک چھ بچوں کا یہ قافلہ سو فٹ پہاڑ پر چڑھ چکا تھا، اور بہت تھک چکا تھا۔ ہوا ٹھنڈی تھی، تیز تھی اور مخلف تھی، اس وجہ سے بچوں کو خالی پیٹ اوپر چڑھنے میں بہت نشواری ہو رہی تھی۔ للو کئی مرتبہ رو چکا تھا اور رجنی کے ہاتھ سے اس پر پٹ بھی چکا تھا۔ رجنی نے ذرا دیر اسے گود میں بھی لیا تھا لیکن بارہ برس کی لڑکی جسے پیٹ بھر کھانا نہ ملتا ہوکیسے دو سال کے بچے کو لے کر دور تک جا سکتی تھی۔ اس لیے للو چل سکے یا نہ چل سکے اسے چلنا تو پڑے گا ورنہ رجنی مار مار کر راستے ہی میں ختم کردیگی۔ اس وقت تو وہ کچلی ہوئی ناگن کی طرح بپھری ہوئی تھی۔اسے سخت کوفت تھی کہ یہ دو سال کا ہڈیوں کا ڈھانچہ ، میں جہاں جاؤں یا جو کام کروں میری راہ میں حائل رہتا ہے۔ اب دیکھوں اس وقت عیش و آرام کی دنیا صرف چار سو فٹ اوپر ہے۔ اگر یہ نہ ہوتا تو میں کب کی وہاں پہنچ چکی ہوتی۔

رجنی کا غصہ دیکھ کر کلو جو للو سے دو سال بڑا تھا اور منی جو چار سال بڑی تھی، سہمے ہوئے تھے اور ہانپ ہانپ کر ایک ایک قدم آگے بڑھ رہے تھے۔ البتہ تلسی اور رامو، رجنی کی طرح تازہ دم تھے بلکہ ان دونون نے بھی للو کو باری باری گود میں ذرا ذرا دیر کے لیے اٹھا لیا تھا۔

چھ بچوں کے قافلہ میں بارہ برس کس کی عمر تھی؟

1. تلسی
2. رامو
3. رجنی
4. منی

Question Number : 122 Question Id : 4641991626 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

جس وقت موتی نگر کی پچھم کی چوٹیوں پر دھوپ کی پہلی چمک نظر آئی، اس وقت تک چھ بچوں کا یہ قافلہ سو فٹ پہاڑ پر چڑھ چکا تھا، اور بہت تھک چکا تھا۔ ہوا ٹھنڈی تھی، تیز تھی اور مخلف تھی، اس وجہ سے بچوں کو خالی پیٹ اوپر چڑھنے میں بہت دشواری ہو رہی تھی۔ للو کئی مرتبہ رو چکا تھا اور رجنی کے ہاتھ سے اس پر پٹ بھی چکا تھا۔ رجنی نے ذرا دیر اسے گود میں بھی لیا تھا لیکن بارہ برس کی لڑکی جسے پیٹ بھر کھانا نہ ملتا ہوکیسے دو سال کے بچے کو لے کر دور تک جا سکتی تھی۔ اس لیے للو چل سکے یا نہ چل سکے اسے چلنا تو پڑے گا ورنہ رجنی مار مار کر راستے ہی میں ختم کردیگی۔ اس وقت تو وہ کچلی ہوئی ناگن کی طرح بپھری ہوئی تھی۔اسے سخت کوفت تھی کہ یہ دو سال کا ہڈیوں کا ڈھانچہ ، میں جہاں جاؤں یا جو کام کروں میری راہ میں حائل رہتا ہے۔ اب دیکھوں اس وقت عیش و آرام کی دنیا صرف چار سو فٹ اوپر ہے۔ اگر یہ نہ ہوتا تو میں کب کی وہاں پہنچ چکی ہوتی۔

رجنی کا غصہ دیکھ کر کلو جو للو سے دو سال بڑا تھا اور منی جو چار سال بڑی تھی، سہمے ہوئے تھے اور ہانپ ہانپ کر ایک ایک قدم آگے بڑھ رہے تھے۔ البتہ تلسی اور رامو، رجنی کی طرح تازہ دم تھے بلکہ ان دونون نے بھی للو کو باری باری گود میں ذرا ذرا دیر کے لیے اٹھا لیا تھا۔

رجنی کے ہاتھوں کون پٹ چکا تھا؟

1. منی
2. رامو
3. کلو
4. للو

Question Number : 123 Question Id : 4641991627 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

جس وقت موتی نگر کی پچھم کی چوٹیوں پر دھوپ کی پہلی چمک نظر آئی، اس وقت تک چھ بچوں کا یہ قافلہ سو فٹ پہاڑ پر چڑھ چکا تھا، اور بہت تھک چکا تھا۔ ہوا ٹھنڈی تھی، تیز تھی اور مخلف تھی، اس وجہ سے بچوں کو خالی پیٹ اوپر چڑھنے میں بہت دشواری ہو رہی تھی۔ للو کئی مرتبہ رو چکا تھا اور رجنی کے ہاتھ سے اس پر پٹ بھی چکا تھا۔ رجنی نے ذرا دیر اسے گود میں بھی لیا تھا لیکن بارہ برس کی لڑکی جسے پیٹ بھر کھانا نہ ملتا ہوکیسے دو سال کے بچے کو لے کر دور تک جا سکتی تھی۔ اس لیے للو چل سکے یا نہ چل سکے اسے چلنا تو پڑے گا ورنہ رجنی مار مار کر راستے ہی میں ختم کردیگی۔ اس وقت تو وہ کچلی ہوئی ناگن کی طرح بپھری ہوئی تھی۔اسے سخت کوفت تھی کہ یہ دو سال کا ہڈیوں کا ڈھانچہ ، میں جہاں جاؤں یا جو کام کروں میری راہ میں حائل رہتا ہے۔ اب دیکھوں اس وقت عیش و آرام کی دنیا صرف چار سو فٹ اوپر ہے۔ اگر یہ نہ ہوتا تو میں کب کی وہاں پہنچ چکی ہوتی۔

رجنی کا غصہ دیکھ کر کلو جو للو سے دو سال بڑا تھا اور منی جو چار سال بڑی تھی، سہمے ہوئے تھے اور ہانپ ہانپ کر ایک ایک قدم آگے بڑھ رہے تھے۔ البتہ تلسی اور رامو، رجنی کی طرح تازہ دم تھے بلکہ ان دونون نے بھی للو کو باری باری گود میں ذرا ذرا دیر کے لیے اٹھا لیا تھا۔

کچلی ہوئی ناگن کی طرح کون بپھری ہوئی تھی؟

1. منی
2. رجنی
3. تلسی
4. رانی

Question Number : 124 Question Id : 4641991628 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

جس وقت موتی نگر کی پچھم کی چوٹیوں پر دھوپ کی پہلی چمک نظر آئی، اس وقت تک چھ بچوں کا یہ قافلہ سو فٹ پہاڑ پر چڑھ چکا تھا، اور بہت تھک چکا تھا۔ ہوا ٹھنڈی تھی، تیز تھی اور مخلف تھی، اس وجہ سے بچوں کو خالی پیٹ اوپر چڑھنے میں بہت نشواری ہو رہی تھی۔ للو کئی مرتبہ رو چکا تھا اور رجنی کے ہاتھ سے اس پر پٹ بھی چکا تھا۔ رجنی نے ذرا دیر اسے گود میں بھی لیا تھا لیکن بارہ برس کی لڑکی جسے پیٹ بھر کھانا نہ ملتا ہو کیسے دو سال کے بچے کو لے کر دور تک جا سکتی تھی۔ اس لیے للو چل سکے یا نہ چل سکے اسے چلنا تو پڑے گا ورنہ رجنی مار مار کر راستے ہی میں ختم کردیگی۔ اس وقت تو وہ کچلی ہوئی ناگن کی طرح بپھری ہوئی تھی۔اسے سخت کوفت تھی کہ یہ دو سال کا ہڈیوں کا ڈھانچہ ، میں جہاں جاؤں یا جو کام کروں میری راہ میں حائل رہتا ہے۔ اب دیکھوں اس وقت عیش و آرام کی دنیا صرف چار سو فٹ اوپر ہے۔ اگر یہ نہ ہوتا تو میں کب کی وہاں پہنچ چکی ہوتی۔

رجنی کا غصہ دیکھ کر کلو جو للو سے دو سال بڑا تھا اور منی جو چار سال بڑی تھی، سہمے ہوئے تھے اور ہانپ ہانپ کر ایک ایک قدم آگے بڑھ رہے تھے۔ البتہ تلسی اور رامو، رجنی کی طرح تازہ دم تھے بلکہ ان دونون نے بھی للو کو باری باری گود میں ذرا ذرا دیر کے لیے اٹھا لیا تھا۔

’’یہ دو سال کا ہڈیوں کا ڈھانچہ ، میں جہاں جاؤں یا جو کام کروں میری راہ میں حائل رہتا ہے۔‘‘

یہاں دو سال کا ہڈیوں کا ڈھانچہ کس کو کہا گیا ہے؟

1. للو کو
2. رامو کو
3. کلو کو
4. منی کو

Sub-Section Number : 5
Sub-Section Id : 464199105
Question Shuffling Allowed : Yes

Question Number : 125 Question Id : 4641991629 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

مندرجہ ذیل فقروں کو درست ترتیب دے کر جملہ مکمل کیجیے

(A). لیکن ان میں سے ایک شخص بھی نہیں

(B). ملک میں آج بڑے بڑے انشاپرداز موجود ہیں

(C). جو سرسید کے بار احسان سے گردن اٹھا سکتا ہو۔

(D). جو اپنے اپنے مخصوص دائرہ مضمون کے حکمراں ہیں

ذیل میں دیے گئے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے:

1. (B) , (D) , (C) & (A)
2. (C) , (B) , (D) & (A)
3. (A) , (D) , (B) & (C)
4. (B) , (C) , (A) & (D)

Question Number : 126 Question Id : 4641991630 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

فہرست I اور فہرست II کا درست جوڑ ملائیں:

فہرستI	فہرستII
I. ملک بے سحر و شام	A. علی سردار جعفری
II. زندگی سے ڈرتے ہو	B.عمیق حنفی
III. وقت کا ترانہ	C. نظم طبا طبائی
IV. گور غریباں	D. ن م راشد

ذیل میں سے درست جواب کی نشاندہی کیجیے۔

1. I -D & II -C , III -B , IV - A
2. IV -D & III -C , II -B , I - A
3. III -D & I -C , IV -B , II - A
4. II -D & IV -C , I -B , III - A

Question Number : 127 Question Id : 4641991631 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

وہ الفاظ جو معنی میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہوں انہیں کیا کہا جاتا ہے؟

1. مفرد
2. مرکب
3. مترادف
4. متضاد

Question Number : 128 Question Id : 4641991632 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

درج ذیل فقروں کو درست ترتیب دے کر جملہ مکمل کیجیے۔

(A). مختصر افسانے کی صنف

(B) عربی فارسی میں داستان اور قصص کی روایت ملتی ہے لیکن

(C). اردو میں مغرب کے اثرات کی دین ہے۔

(D). ہندوستان میں کتھا کہانی کا رواج تو صدیوں پرانا ہے. اسی طرح

ذیل میں دیے گئے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے:

1. (A) , (D) , (C) & (B)
2. (A) , (B) , (D) & (C)
3. (C) , (A) , (B) & (D)
4. (C) , (D) , (B) & (A)

Question Number : 129 Question Id : 4641991633 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

لفظ 'بے کسی' کے کیا معنی ہے؟

1. مدد
2. قبضہ
3. مجبوری
4. فائدہ

Question Number : 130 Question Id : 4641991634 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

فہرست I اور فہرست II کا درست جوڑ ملائیں:

فہرستII	فہرستI
A. کھٹولا	I. قبضہ کی ہوئی
B. سامعین	II. فرماں بردار بنانا
C. مقبوضہ	III. چھوٹی چارپائی
D. رام کرنا	IV. سننے والے

ذیل میں سے درست جواب کی نشاندہی کیجیے۔

1. D - I & IV -C , B- III , II - A
2. D - II & I -C , B- IV , III - A
3. D - IV & III -C , B- II , I - A
4. D - III & II -C , B- I , IV - A

Question Number : 131 Question Id : 4641991635 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

درج ذیل مصرعوں کو اس طرح درست ترتیب دیجیے کہ رباعی مکمل ہو جائے

(A). اس فکر میں ہو کہ موت کیا شے ہے رواں

(B).پہلے دیکھو جہان فانی کیا ہے

(C). یہ کیا کہ حیات جاودانی کیا ہے

(D). یہ بھی سمجھے کہ زندگانی کیا ہے

ذیل میں دیے گئے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے:

1. (A), (B), (C & (D)
2. (D) , A) , B & (C)
3. (A) , (D) , (C) & (B)
4. (A) , (B) , (C) & (D)

Question Number : 132 Question Id : 4641991636 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

لفظ 'خار ' کا متضاد کیا ہے؟

1. باغ
2. بہار
3. پھول
4. گل

Question Number : 133 Question Id : 4641991637 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

'پیغام لانے والے ' کو کیا کہتے ہیں؟

1. قاصد
2. عاشق
3. راہی
4. علم بردار

Question Number : 134 Question Id : 4641991638 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

فہرست I اور فہرست II کا درست جوڑ ملائیں:

فہرستII	فہرستI
A. غزل	I. خواجہ حیدر علی آتش
B. مثنوی	II. دیا شنکر نسیم
C. نظم	III. جوش ملیح آبادی
D. مرثیہ	IV. میر ببر علی انیس

ذیل میں سے درست جواب کی نشاندہی کیجیے۔

1. A - I , B- II , C- III & D - IV
2. A - II , B- III , C- IV & D - I
3. A - IV , B- I , C- II & D - III
4. A - III , B- IV , C- I & D - II

Question Number : 135 Question Id : 4641991639 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

ذیل میں سے کون سا لفظ 'خیر ' کا متضاد ہے؟

1. شرارت
2. شرافت
3. شر
4. خیرات

Question Number : 136 Question Id : 4641991640 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

جس سر کو غرور آج ہے یاں تاجوری کا

کل اس پہ یہیں شور ہے پھر نوحہ گری کا

اس شعر میں لفظ 'تاجوری' سے کیا مراد ہے؟

1. سفر کرنے والا
2. تہج بنانے والا
3. ماتم کرنے والا
4. بادشاہت

Question Number : 137 Question Id : 4641991641 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

فہرست I اور فہرست II کا درست جوڑ ملائیں:

فہرست I	فہرست II
I. مستاق احمد یوسفی	A. داستان
II. عصمت چغتائی	B. خاکہ
III. شاہد احمد دہلوی	C. طنز و مزاح
IV. میر امن	D. افسانہ

ذیل میں سے درست جواب کی نشاندہی کیجیے۔

1. I - D & IV -C , II - B , III - A
2. III - D & II -C , IV - B , I - A
3. II - D & I -C , III - B , IV - A
4. IV - D & III -C , I - B , II - A

Question Number : 138 Question Id : 4641991642 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

درج ذیل فقروں کو درست ترتیب دے کر جملہ مکمل کیجیے۔

(A). دنیا کی شاعری میں

(B). بحر اور قافیہ کی وحدت ہو لیکن

(C).کسی ایسی صنف کا وجود نہیں جس میں غزل کی مانند

(D). ہر شعر اپنا الگ وجود بھی رکھتا ہو

ذیل میں دیے گئے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے:

1. (A) , (B) , (C) & (D)
2. (B) , (C) , (A) & (D)
3. (A) , (B) , (D) & (C)
4. (B) , (D) , (A) & (C)

Question Number : 139 Question Id : 4641991643 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

ذیل میں سے 'عیش' کا مترادف لفظ کون سا ہے؟

1. آرام
2. خوشی
3. پریشانی
4. تکلیف

Question Number : 140 Question Id : 4641991644 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

لفظ 'دار الخلافت' کے کیا معنی ہے؟

1. مخلف
2. راجدھانی
3. پریشانی
4. گھر

Question Number : 141 Question Id : 4641991645 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

فہرست I اور فہرست II کا درست جوڑ ملائیں:

فہرستI	فہرستII
I. سکون کی نیند	A. کرشن چندر
II. اس آباد خرابے میں	B. اقبال مجید
III. پودے	C. اختر الایمان
IV. روشنائی	D. سجاد ظہیر

ذیل میں سے درست جواب کی نشاندہی کیجیے۔

1. III - D & IV -C , II -B , I - A
2. IV - D & II -C , I -B , III - A
3. II - D & I -C , III -B , IV - A
4. I - D & III -C , IV -B , II - A

Question Number : 142 Question Id : 4641991646 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

ذیل میں سے 'اتحاد' کا مترادف کون سا لفظ ہے؟

1. بات چیت
2. گفتگو
3. اتفاق
4. خوف

Question Number : 143 Question Id : 4641991647 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

درج ذیل فقروں کو درست ترتیب دے کر جملہ مکمل کیجیے۔

(A). کی ٹول کے نو پاٹ توجوڑ لیے گیے تھے،

(B).آج کتنی آس بھری نگاہیں کبری کی ماں کے

(C). مگر ابھی سفیدگزی کا نشان بیونتےککی کسی کو ہمت نہ پڑی تھی۔

(D).متفکر چہرے کو تک رہی تھیں،چھوٹے عرض

ذیل میں دیے گئے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے:

1. (A) , (B) , (C) & (D)
2. (A) , (B) , (D) & (C)
3. (A) , (D) , (B) & (C)
4. (C) , (D) , (B) & (A)

Question Number : 144 Question Id : 4641991648 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

لفظ 'اجل' کے کیا معنی ہے؟

1. موت
2. سفید
3. لافانی
4. سب سے اچھا

Question Number : 145 Question Id : 4641991649 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

ذیل میں سے ' فرش' کا متضاد کون سا لفظ ہے؟

1. اونچائی
2. عرش
3. زمین
4. عروس

Question Number : 146 Question Id : 4641991650 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

فہرست I اور فہرست II کا درست جوڑ ملائیں:

فہرستI	فہرستII
I. Literary forms	A. ادبی فن پارہ
II. Literary Expression	B. ادبی تحریر
III. Literary writing	C. ادبی اظہار
IV. Literary piece	D. ادبی اصناف

ذیل میں سے درست جواب کی نشاندہی کیجیے۔

1. A- IV, B- III, C- II & D - I
2. A- I, B- II, C- III & D - IV
3. A- II, B- I, C- IV & D - III
4. A- III, B- IV, C- I & D - II

Question Number : 147 Question Id : 4641991651 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

لفظ 'محبت' کا مترادف کیا ہے؟

1. نفرت
2. پیار
3. خواہش
4. ضرورت

Question Number : 148 Question Id : 4641991652 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

درج ذیل نظم کے مصرعوں کو درست ترتیب دیجیے

(A). رات بھر جگماتا رہا چاند تاروں کا بن

(B).موم کی طرح جلتے رہے ہم شہیدوں کا تن

(C). رات بھر جھلملاتی رہی شمع صبح وطن

(D). چاند تاروں کا بن

ذیل میں دیے گئے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے:

1. (A) & (D) , (B) , (C)
2. (D) & (C) , (B) , (A)
3. (C) & (D) , (B) , (A)
4. (D) & (B) , (C) , (A)

Question Number : 149 Question Id : 4641991653 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

جاتے ہوائے شوق میں ہیں اس چمن سے نوق

اپنی بلا سے باد صبا اب کبھی چلے

اس شعر میں لفظ 'باد صبا' سے کیا مراد ہے؟

1. اندھیرا
2. تیز دھوپ
3. زور کی بارش
4. صبح کی ٹھنڈی ہوا

Question Number : 150 Question Id : 4641991654 Question Type : MCQ Option Shuffling : No
Correct Marks : 5 Wrong Marks : 1

وہ الفاظ جو معنی میں ایک دوسرے کی ضد ہوں انہیں کیا کہا جاتا ہے؟

1. متضاد
2. مترادف
3. مفرد
4. مرکب

Question Id. Language	Key	Question Id. Language	Key
1555064162	4	1555064210	3
1555064163	2	1555064211	2
1555064164	3	1555064212	3
1555064165	2	1555064213	4
1555064166	3	1555064214	3
1555064167	1		
1555064169	2		
1555064170	3		
1555064171	1		
1555064172	2		
1555064173	4		
1555064174	4		
1555064176	1		
1555064177	3		
1555064178	2		
1555064179	4		
1555064180	2		
1555064181	1		
1555064183	1		
1555064184	3		
1555064185	4		
1555064186	2		
1555064187	3		
1555064188	1		
1555064189	2		
1555064190	4		
1555064191	1		
1555064192	2		
1555064193	2		
1555064194	3		
1555064195	2		
1555064196	3		
1555064197	4		
1555064198	1		
1555064199	1		
1555064200	1		
1555064201	3		
1555064202	3		
1555064203	1		
1555064204	1		
1555064205	3		
1555064206	1		
1555064207	2		
1555064208	2		
1555064209	4		